نعت ﷺ

میں تو کیا کوئی قلم کار نہیں لکھ سکتا
مدِحت سید ابرار نہیں لکھ سکتا

یہ شعور آپ کی سیرت سے ملا ہے مجھ کو
دھوپ کو سایہ دیوار نہیں لکھ سکتا

کس سے منسوب کروں کوئی بھی تمثیل نہیں
انتساب لب و رخسار نہیں لکھ سکتا

آپ کے در سے نہ ہو جن کو تعلق کوئی
ان چراغوں کو میں ضوبار نہیں لکھ سکتا

جس کو آئیں نہ نظر نقشِ کف پائے رسول
میں اسے دیدہ بیدار نہیں لکھ سکتا

جس کے دامن میں ہو اخلاق نبی کی دولت
ایسے انسان کو نادار نہیں لکھ سکتا

مبتلا ہو جو غم ہجر نبیؐ میں لوگو
ایسے بیمار کو بیمار نہیں لکھ سکتا

آپ نے پیار سے دشمن کو کیا ہے مغلوب
آپ کے خلق کو تلوار نہیں لکھ سکتا

یہ الگ بات میں خود ہی نہ عمل پیرا ہوں
آپ کی راہ کو دشوار نہیں لکھ سکتا